(اداریہ) حج پر مثالی انتظامات

حج اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے اور صاحب استطاعت پر فرض کیا گیا ہے۔ ماہ ذی الحجہ میں اس کی ادائیگی کے لئے اکناف عالم سے مسلمان مکہ مکرمہ سعودی عرب پہنچتے ہیں اور کم و بیش پچیس لاکھ افراد کا عظیم الشان اجتماع ہر سال منعقد ہوتا ہے۔

اس موقع پر حکومت سعودیہ حجاج کرام کی سہولت کے لئے بہترین انتظام کرتی ہے اور ہر سال ان انتظامات میں جدت پیدا کی جاتی ہے اور سابقہ تجربات اور نقائص کو سامنے رکھ کر انتظامات کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے حجاج کرام کی راحت اور سکون کا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔

گذشتہ سال منی میں آتشزدگی کے بے شمار نقصان کے علاوہ ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ امسال حکومت سعودیہ نے آتشزدگی سے بچاؤ کا خاطر خواہ انتظام کیا اور پچاس ہزار فائر پروف خیمے نصب کئے اور یہ تمام خیمے مکمل طور پر ائرکنڈیشنڈ تھے۔ جس میں بہترین راہداریاں اور باہر نکلنے کا راستے رکھے ہوئے تھے۔ تاکہ خدانخواستہ حادثہ کی شکل میں حجاج آرام سے باہر نکل سکیں۔

حجاج کرام چونکہ معلموں کے ذریعے تمام مناسک حج ادا کرتے ہیں۔ لہذا اس نظام کو چیک کرنے کے لئے وزارۃ الحج کا عملہ چوبیس گھنٹے گشت کرتا ہے۔ جو حجاج کرام کی رہائش گاہوں' بسوں اور منی میں خیموں کا مکمل جائزہ لیتا رہا۔ جس میں صفائی' پانی کے انتظامات اور ایرکنڈیشنڈ کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہونے کی صورت میں معلم کو اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کرتے اور جواب طلبی کرتے اور فوری مکمل انتظامات کرنے کی تلقین کرتے تھے۔

حکومت کی جانب سے ٹریفک کے نظام کو جاری رکھنے کے لئے قابل قدر

کوششیں کی گئی اور چوبیس گھنٹے مستعد عملہ یہ فریضہ سرانجام دیتا رہا۔ حجاج کرام کو طبی سہولت کی فراہمی کے لئے تمام ہسپتال میں ہمہ وقت مستند ڈاکٹر موجود رہے اور لاتعداد ایمبولینس مریضوں کو طبی ضرورت فراہم کرنے کے لئے گشت کرتی تھیں۔ صفائی کا نظام مثالی تھا۔ رش کے باوجود کارپوریشن کا عملہ بڑی مستعدی سے صفائی میں مصروف پایا اور کسی جگہ بھی کوڑا کرکٹ کا ڈھیر نظر نہ آیا۔

حجاج کی سہولت کے لئے شاعر مقدسہ میں جگہ جگہ بیت الخلاء' حمام بنائے گئے اور پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کی سبیلیں بھی سڑک کے کناروں پر بنائی گئی۔ یہ سہولت منیٰ' عرفات اور مزدلفہ میں یکساں طور پر موجود تھیں۔ علاوہ ازیں لاتعداد کنٹرینز (بڑے ٹرک) پانی' جوس' دودھ' لسی اور دیگر خورد و نوش کی چیزیں مفت تقسیم کرنے کے لئے دن رات مصروف رہے اور یہ بات ذاتی مشاہدہ میں آئی کہ اشیاء راس القدر وافر تھیں کہ لینے والا کوئی نہ تھا اور زبردستی حجاج کو دی جا رہی تھیں۔

امسال عرفات مین ہر معلم کے ہاں زم زم کا پانی پہنچایا گیا تاکہ حجاج عرفات میں بھی یہ متبرک پانی پینے کی سعادت حاصل کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ اس قدر مجمع غفیر کے لئے وسیع انتظامات حکومت سعودیہ کی اسلام پسندی اور حجاج کرام کے ساتھ عقیدت مندی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

خاص کر واپسی پر ہر حاجی کو قرآن مجید کا ایک بہترین نسخہ بطور تحفہ دیا گیا۔ اس مثالی انتظامات پر ہم خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز' ولی العہد شاہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور تمام وزراء' مسئولین کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس مساعی کو شرف قبولیت بخشے اور حکومت سعودیہ کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین